www.emarsiya.com

شفق ۱۶

نفس اور قیمت نفس

جب انقلاب کا چولا بدل رہا تھا نظام

انتساب

میں اپنی یہ کوشش اپنی ممانی اسیر فاطمہ مرحومہ
بنت سید امید علی مرحوم سے منسوب کرتا ہوں۔

آثر سلطانپوری

Scanned with CamScanner

www.emarsiya.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نفس اور قیمت نفس

(۱)

جب انقلاب کا چولا بدل رہا تھا نظام — تھے روئے وقت پر آثار گردش ایام
بپا تھی شورش ہنگامہ خیزیٔ ہنگام — تھا اقتضائے جمود عدم یہی انجام
جو پو پھٹی تو دھندلکوں میں نور آنے لگا
تھی بے شعور خرد کو شعور آنے لگا

(۲)

اندھیرے بھاگے جھلک روشنی کی آنے لگی — سکوت ٹوٹ گیا صبح گنگنانے لگی
جگت میں بھور ہوئی پھیر دیں سنانے لگی — پکارا ہاتف ہستی مہم ٹھکانے لگی
قفس سے مرغ رہا ہو کے پَر پھڑکنے لگا
ہوا جو تڑکا تو دل رات کا دھڑکنے لگا

(۳)

دھڑکتے دل سے اٹھے چونک کر بنی آدم — مئے وجود ملی سانس سانس کو پیہم
چھلک رہا تھا شرابِ حیات سے عالم — لگائے آنکھ سے نظروں نے زندگی کے قدم
بصارت آگئی روشن چراغ طور ہوا
خرد شباب پہ آئی جواں شعور ہوا

Scanned with CamScanner

www.emarsiya.com

(۴)

لگایا شمس و قمر نے جو چرخ پر چرخا　　　کرن کرن نے شب و روز کا لباس بُنا
کبھی تو مٹی کو سورج بنا گیا سونا　　　کبھی زمیں پہ اتر آیا چاند کا روپا
جو لمحے لمحے نے منہ ظلمتوں سے پھیر لیا
چمک دمک نے زمانے کو آ کے گھیر لیا

(۵)

زماں کے دور میں محصور عمر انساں کی　　　کبھی زمیں پہ ٹھہری کبھی پہاڑ چڑھی
کبھی بلندی سے اُتری نشیب میں آئی　　　کبھی تھی طفلی جوانی کبھی کبھی پیری
فلاح طفلی کی پیری کی خیر ہو کیسے
حیات ہو تو جوانی بغیر ہو کیسے

(۶)

نہ قدر طفلی کی، ناطاقتی نے پہچانی　　　نقاہتوں نے نہ پیری کی عافیت جانی
جوانی کرتی رہی دونوں کی نگہبانی　　　اُسی جوانی کو کہتے ہیں لوگ دیوانی
جواں نے کر کے غلط خود کو خود تباہ کیا
کوئی بتائے جوانی نے کیا گناہ کیا

(۷)

جوان عمر تو اک نعمت الٰہی ہے　　　بلوغِ ذہن و جسد کی یہی گواہی ہے
ہے دل کا راج تو ہر عضوتن سپاہی ہے　　　ہو دل صحیح تو قدرت کی بادشاہی ہے
عمل ہے صاف جو حکمِ صحیح ہوتا ہے
عمل قبیح بحکم قبیح ہوتا ہے

Scanned with CamScanner

www.emarsiya.com

(۸)

جوانی زندگی میں کام کا زمانہ ہے　　یہ عضو عضو میں قوت کا اک خزانہ ہے
کب اس کو حکم کسی فرد پر چلانا ہے　　بُرا عمل تو بُرے دل کا شاخسانہ ہے
شعار بے خردیٔ دل کی حکمرانی پر
مگر ہے تہمت دیوانگی جوانی پر

(۹)

مکاں کے ذکر میں ہے لامکاں کے گھر کا بیاں　　جو ذہن میں نہ گھرے ارض گھیرے اس کا مکاں
مکاں کی ہوتی ہے بے جسم احتیاج کہاں　　پھر اس کے گھر میں ہے بنتِ اسد کا در بھی عیاں
کچھ انقلاب یہ اللہ لانے والا ہے
کوئی عجوبہ نئے در سے آنے والا ہے

(۱۰)

سلوک رب کا تھا مریم سے راز دارانہ　　کہ اپنے گھر کو نہ بننے دیا زچہ خانہ
علیؑ کی ماں کے لئے خاص در کا نذرانہ　　ہے اہلبیتؑ کی پہچان کا یہ پیمانہ
کریں خلیل بنام خدا مکمل بیت
کہاں ہے باب مناسب یہ جانیں اہل البیت

(۱۱)

دکھا رہے ہیں نظر بند شعبدے کیا کیا　　نہ ہونے دے جسے اللہ اپنے گھر پیدا
بنائیں شاطر و عیار اس کو ابن خدا　　انہوں نے مانا وہی ان کا دل جو کہتا تھا
خدا ہو باپ تو بیٹے کو کیوں کہوں بندہ
کہا کریں بن مریم خدا کا ہوں بندہ

Scanned with CamScanner

www.emarsiya.com

(۱۲)

کہا جو بندہ تو اخلاق پر تھی ان کی نگاہ | ہم ان کی ماں کو کریں متہم' خدا کی پناہ
بتاؤ باپ تمہیں ان کا گر ہو تم آگاہ | بتا نہ پاؤ تو مانو کہ باپ ہے اللہ
نہ گلنی تھی نہ گلی دال کھارے پانی میں
شعور کی نہ چلی دل کی حکمرانی میں

(۱۳)

جہاں میں ہوتی ہے بیداد دل کی خواہش پر | ہر ایک ظلم کی ایجاد دل کی خواہش پر
جنوں جوانی کا ہمزاد دل کی خواہش پر | خدا بھی صاحب اولاد دل کی خواہش پر
ذرا سا سوچئے کیا اتنا بے شعور ہے دل
مرے تو دل کی صدا ہے کہ بے قصور ہے دل

(۱۴)

کسی لکیر کا دل بھی فقیر ہوتا ہے | وزیر ہوتا ہے دل نفس میر ہوتا ہے
یہ نفس اپنی ہی مرضی کا پیر ہوتا ہے | کہ خواہشات کا مطلق امیر ہوتا ہے
کیا امیر نے بدنامیاں وزیر کے نام
کڑک کمان کی' الزام قتل تیر کے نام

(۱۵)

ہے نفس سے مرا مقصود نفس امارہ | وہ جس کی دھار سے قلبِ اماں ہے صد پارہ
پھوہار خون کی غارتگری کا فوارہ | کمینگی کا مربی بدی کا گہوارہ
یہی وہ نفس ہے جس کا ہے روح سے جھگڑا
تھا جیسے نوح کے بیٹے کا نوح سے جھگڑا

شفق۔۱۶

Scanned with CamScanner

www.emarsiya.com

(۱۶)

یہی وہ روح ہے جو امرِ رب میں ہے شامل　　جو امرِ رب ہی نہ سمجھے وہ خاک ہو عامل
یہ ایک امر تمامی امور کا حامل　　یہ امر اصل اصولِ حکومت کامل
اب اختیار الوالامر کوئی کیا جانے
علیؑ کی شان نبیؐ جانیں یا خدا جانے

(۱۷)

زبانِ حال سے گویا ہوا مرا خامہ　　کہ ایک نفس ہے نفسوں میں نفس لوامہ
نہ ہو، نہیں جو عبا تن پہ سر پہ عمامہ　　یقین دل میں ہے توبہ کا جسم پر جامہ
عمل نہ جس پہ ہو وہ علم اس کے پاس نہیں
ولی مزاج ہے خائف نہیں اداس نہیں

(۱۸)

اگر اصول زراعت سے کشت ہوتی ہے　　تو سنگلاخ میں سونے کی خشت ہوتی ہے
ہر ایک سانس جو جنت سرشت ہوتی ہے　　تو ایسے نفس کی قیمت بہشت ہوتی ہے
مثالِ خلد ہے واللہ نفس مومن کا
خرید لیتا ہے اللہ نفس مومن کا

(۱۹)

یہاں تو بکتے ہیں انساں کے نفس تھوک کے بھاؤ　　ادھر اصول کا سودا اُدھر نہ آؤ نہ تاؤ
ہزار بادِ مخالف ہزار اُلٹا بہاؤ　　پکڑ ہی لیتی ہے ساحل، لگے جو راہ سے ناؤ
جو بے اصول ہے طوفاں میں ہاتھ ملتا ہے
جو مطمئن ہے وہ کوثر پہ جا نکلتا ہے

Scanned with CamScanner

www.emarsiya.com

(۲۰)

نہیں ہے نفس کی قیمت کا کوئی پیمانہ — جس اختیار کا جو نفس ویسا نذرانہ
غریب نفس کا اجر و صلہ گدایانہ — امیر نفس کا کشکول سر بھی شاہانہ
جو نفس عزت انساں کو بیچ دیتا ہے
وہ چند سکوں میں ایماں کو بیچ دیتا ہے

(۲۱)

لگا ہے نفسوں کا بازار صحنِ عالم میں — ہر آن بکتا ہے انسان بیش میں کم میں
تھا ان کا دام کہ جتنی تھی تاب دم خم میں — ہمارا مول وہی جتنی قدر ہے ہم میں
لگی امام و نمازی کی جتنی قیمت تھی
کھلا کہ آدمی میں کتنی آدمیت تھی

(۲۲)

وہ ایک نفس کا خلقت میں مصطفیٰؐ ہونا — وہ ایک نفس کا ہمراہ مصطفیٰ رونا
وہ ایک نفس کا فرش نبیؐ پہ یوں سونا — کہ نفس سویا تو سچ مچ کا ہو گیا سونا
دمک رہا ہے نبوت کے فرش پر سونا
ہے اعتبار کا بازار معتبر ہونا

(۲۳)

تھے پیشِ رب جو کھڑے جبرئیل و میکائیل — ہوا یہ دونوں سے گویا وقارِ ربِ جلیل
کہ عمر ایک کی دس سال ہم نے کر دی طویل — تمہارا رشتہ اخوت میں کر دیا تحویل
ہے تم میں کون جو راضی ہو اس بڑائی پر
اضافی عمر جو کر دے نثار بھائی پر

Scanned with CamScanner

www.emarsiya.com

(۲۴)

کہا انہوں نے یہ خواہش ہماری ہے یارب
کہ عمر اپنی عبادت میں تیری گذرے سب
تیری عطا کی ہے محتاج خود ہماری طلب
ہے لین دین سے عمروں کی ہم کو کیا مطلب
کہا کہ ناز تھا بس اتنی پارسائی پر
وہ دیکھو کیسا بشر ہے نثار بھائی پر

(۲۵)

ملائکہ نے کہا دیکھ کر یہ عزم بشر
کہ ہے اُپی ہوئی تیغوں میں بھائی کا بستر
علیؑ امر ہوئے ماحولِ موت میں سو کر
خدا نے کی ہے مباہات عرش اعلیٰ پر
جلال و جاہ تمھیں یا علیؑ مبارک ہو
زبان قدس سے مدح جلی مبارک ہو

(۲۶)

صدائے غیب یہ آتی ہے عرش اعظم سے
کہ تیرے سونے کا اخلاص ہے پسند مجھے
بغیر کھوٹ کا سونا کہاں کسی کو ملے
خریدے لیتے ہیں ہم اس کو تو اگر بیچے
وہ دیں گے اس کا عیوض جو ہو یار تیری رضا
کہا علیؑ نے کہ پروردگار تیری رضا

(۲۷)

علیؑ کو نام خدا کہیے یا رضائے خدا
وہ کہیے یا علیؑ یا کہیے یا رضائے خدا
اب اس میں شرک ہی کیا کہیے یا رضائے خدا
علیؑ کو نفس خدا کہیے یا رضائے خدا
سدا بہار محبت کا پھول بھی ہیں علیؑ
خدا کا نفس بھی نفس رسولؐ بھی ہیں علیؑ

Scanned with CamScanner

www.emarsiya.com

(۲۸)

ہے اہلبیتؑ کا ہر نفس مصطفیؐ سا ولی
بڑا ہو غنچہ کہ چھوٹا' ہے کلنا کی کلی
چمن رسولؐ کا زہراؑ حسنؑ حسینؑ علیؑ
سلامتی میں انہیں کی یہ کائنات ڈھلی
انہیں کی چھاؤں میں انسان بھی ہیں جن بھی ہیں
قسم خدا کی یہی نفسِ مطمئن بھی ہیں

(۲۹)

ولی کے نفس سے بیعت طلب ہوا ہے یزید
یزید جس سے نہ اسلام کی شنید نہ دید
کہاں یہ نفس مطہر کہاں وہ نفس پلید
وہ یکہ تاز ہلاکت یہ جاں نواز وحید
وہ ابن سعد کو اُشتر بنانے والا ہے
یہ حُر کو واقعتاً حُر بنانے والا ہے

(۳۰)

حرؑ و عمر سپہِ شام کے دو افسر تھے
نفوس دونوں نے اپنے مفاد میں بیچے
عمر تو بک گیا رے کی گورنری کے لئے
خدا کے ہاتھ بکا حرؑ عیوض میں جنت کے
اُدھر تو وعدۂ رے دلربا قلق ٹھہرا
اِدھر بتولؑ کا رومال حرؑ کا حق ٹھہرا

(۳۱)

شب دہم نگہہ حرؑ میں وہ خیام حسینؑ
فرات سامنے اطفال پیاس سے بے چین
بغیر آب' گھر ہائے مجمع البحرین
وہ العطش کی صدائیں وہ کائنات کے بین
تمام رات رہا حرؑ اسی خجالت میں
انہیں میں گھیر کے لایا ہوں اس مصیبت میں

Scanned with CamScanner

www.emarsiya.com

(۳۲)

تڑپ کے رات کٹی صبح کی اذان ہوئی   رجا و بیم میں حرؑ نے نماز فجر پڑھی
شریک تھے پسر و بندہ و برادر بھی   کہ ناگہاں پسر سعد کی کماں کڑکی
ہزاروں تیر اُدھر جانب امام چلے
قدم حسینؑ کے لینے اِدھر غلام چلے

(۳۳)

قدم پہ شاہ کے خود کو گرا دیا حرؑ نے   نظر میں اشک ندامت کے ہونٹ میں پھندے
ہوں شرمسار، سے آگے کچھ اور کہہ نہ سکے   اٹھایا شہ نے تو رومال سے تھے ہاتھ بندھے
گلے لگا کے بندھے ہاتھ شہ نے کھول دیئے
کرم امام کا دیکھا تو حرؑ بھی بول دیئے

(۳۴)

کہا کہ آپ نے جب بخش دی ہے میری خطا   تو سب سے پہلے عنایت ہو مجھ کو رن کی رضا
سلام آپ کے نانا پہ پہلے ہو میرا   کہا ہے حرؑ تو حراول بھی کیجئے مولا
کہا یہ شہ نے کہ جل پان بھی ابھی نہ ہوا
میں میزبان تو مہمان بھی ابھی نہ ہوا

(۳۵)

کہا یہ حرؑ نے کہ جل پان ہو گا کوثر پر   یہاں تو گھاٹ پہ پہرہ لگا ہے یا سرورؑ
اب العطش کی صداؤں سے پھٹ رہا ہے جگر   سبیل پہرے کے ہٹنے کی کچھ کروں جا کر
کہا حسینؑ نے جا تیری خیر ہو بھائی
وہ کیا حیات جو تیرے بغیر ہو بھائی

Scanned with CamScanner

www.emarsiya.com

(۳۶)

جو شہ پہ ہو چکے بھائی پسر غلام نثار　　جہادِ کرب و بلا پہ چڑھا حُرّ جرار
سپاہ شام پہ بجلی گری چلی تلوار　　کہیں تنوں کے سروں کے کہیں لگے انبار
اِدھر سے فوج بھگا کر اُدھر جو پھرنے لگا
وہ وار سر پہ پڑا گرز کا کہ گرنے لگا

(۳۷)

پکارا کیجئے آقا قبول میرا سلام　　تڑپ کے دوڑتے لاشے پر پہنچے شاہِ انامؑ
تھا زخم گُرز سے چہرہ لہولہان تمام　　وہ زخم باندھ کے رومال فاطمہؑ سے امام
نہ رکھنے پائے تھے زانو پہ سر کہ مر گئے حُرّ
سند جبیں پہ لئے خلد کی گزر گئے حُرّ

(۳۸)

جو لاشۂ حُرّ ذیجاہ لائے رن سے حسینؑ　　بپا ہوا وہ تلاطم وہ شور و شیون و شین
کہ ہل رہی تھی حرم گاہِ سیدالثقلین　　فضا میں بچوں کے نالے مخدّرات کے بین
لگی تھیں ہچکیاں یوں فاطمہؑ کی جائی کو
کہ جیسے پھوٹ کے ماںجائی روئے بھائی کو

(۳۹)

حسینؑ دیر تلک روئے میہماں کے لئے　　چلا کہاں سے مسافر گیا کہاں کے لئے
بنایا نار کی خندق پہ پل جناں کے لئے　　اثر یہ نفس تھا آغاز داستاں کے لئے
ابھی تو ہو گا جو انجام کار ہونا ہے
ابھی تو شہ کو بہتر تنوں پہ رونا ہے

Scanned with CamScanner